

## نماز جنازہ میں دیر سے شامل ہونے والا کیا کرے؟

اگر کوئی شخص نماز جنازہ میں شریک ہوا، جب کہ امام کچھ تکبیریں ادا کر چکا تھا، اب وہ کیا کرے گا؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ:

وہ امام کے ساتھ جنازہ کا جو حصہ پائے، ادا کر لے۔ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ تکبیریں مکمل کر لے۔ جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا أُقِيِمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَا تَأْتُوَهَا تَسْعُونَ، وَأَتُوَهَا تَمْشُونَ، وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاتِمُوا. ”جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے، تو آپ دوڑ کر مت آئیں، بل کہ سکون اور وقار کے ساتھ چل کر آئیں۔ جو مل جائے، ادا کر لیں اور جو رہ جائے، بعد میں مکمل کر لیں۔“

(صحیح البخاری: ۹۰۸، صحیح مسلم: ۶۰۲)

سیدنا ابوقحادہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا سَبَقَكُمْ فَاتِمُوا. ”جو جماعت کے ساتھ مل جائے، پڑھ لیں اور جو رہ جائے، اسے بعد میں مکمل کر لیں۔“



(صحیح البخاری: ۶۳۵، صحیح مسلم: ۶۰۳، واللفظ له)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ، فَلْيَمْسِ عَلَى هَيْئَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا  
أَذْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ.

”نماز کے لیے آنے والے کو سکون و اطمینان سے چلنا چاہیے، لہذا اسے چاہیے  
کہ جو جماعت سے مل جائے، ادا کر لے اور جو رہ جائے، بعد میں مکمل کر  
لے۔“

(مسند الإمام أحمد: ۱۰۶/۳، مسند أبي يعلى: ۴۳۶/۶، ح: ۳۸۱۴، وسنده صحيح)

ان احادیث کے عموم کا تقاضا ہے کہ جو نماز جنازہ میں امام کے ساتھ پالے وہ ادا  
کرے اور جو رہ جائے، بعد میں پوری کر لے۔